23 جون 2016ء

# اسٹیٹ بینک نے سائبر حملوں سے بچاؤ کے لیے رہنما خطوط جاری کر دیے

بینک دولت پاکستان نے سائبر حملوں سے بچاؤ کے لیے رہنما خطوط جاری کر دیے ہیں۔ ان رہنما خطوط میں اسٹیٹ بینک نے بینکوں/ مائکروفنانس بینکوں/ترقیاتی مالی اداروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے سائبر سیکورٹی کنٹرولز اور طریقہ ہائے کار کو مسلسل بہتر بنائیں تا کہ سائبر حملوں کا پیشگی پتہ چلایا جاسکے، اگر حملے ہوجائیں تو مزاحمت کی جاسکے، ان کا سراغ لگایا جاسکے، اور ان پر عملی کارروائی کی جاسکے۔

اسٹیٹ بینک نے جن شعبوں میں سائبر سیکورٹی ہدایات دی ہیں وہ رِسک اونرشپ اور انتظامیہ کی ذمہ داری، سائبر سیکورٹی کنٹرولز کا وقتاً فوقتاً جائزہ اور نگرانی، باقاعدگی سے آزادانہ جانچ اور آزمائشی مشق، اور اس شعبے کے دوسرے ارکان کے ساتھ اشتراک، اور ہنگامی صورتحال کی منصوبہ بندی ہیں۔

نئی ہدایات کے تحت اداروں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز ابھرتے ہوئے سائبر خطرات کو پیشِ نظر رکھ کر سائبر سیکورٹی سسٹمز اور ایکشن پلان کے موزوں ہونے کا باقاعدگی سے جائزہ لیں گے۔ ہر ادارے کی سینئر انتظامیہ کو یقینی بنانا ہوگا کہ سائبر سیکورٹی مینجمنٹ کی غرض سے ادارہ جاتی پلان آف ایکشن ان کے پاس موجود ہو، اور نفاذ کے لیے اس پر باقاعدگی سے نظرِ ثانی کی جارہی ہو اور اپ ڈیٹ کیا جارہا ہو۔

واضح رہے کہ سائبر خطرات عالمی مسئلہ بن چکے ہیں اور سائبر سیکورٹی ٹیکنالوجی اور طریقوں میں جدت کے باوجود پیچیدگی اور اثرات کے لحاظ سے ان میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اسٹیٹ بینک نے نئے خطرات سے نمٹنے کے لیے ہمیشہ سرگرمی کے ساتھ سازگار ضوابطی فریم ورک فراہم کرنے کی کوشش کی ہے۔ جہاں نئی ٹیکنالوجی اور بینکاری نظام میں اس کے اطلاق نے خدمات کی مؤثر اور سستی فراہمی کے نئے مواقع پیدا کیے ہیں، وہیں ان سے بعض نئے خطرات بھی لاحق ہوگئے ہیں۔

بینکوں/ترقیاتی مالی اداروں/ مائکروفنانس بینکوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان ہدایات پر عملدرآمد کے لیے 31 دسمبر 2016ء تک ضروری انتظامات کرلیں۔

***